گلتیوں کے نام پولُس رسول کا خط

۱ پولُس جو ایک رسُول ہے یہ خط لکھ رہا ہے۔ مجھے کسی آدمی کی طرف سے
رسُول نہیں چنا گیا اور نہ ہی کسی نے بھیجا ہے۔
یسوع مسیح خُدا اور باپ نے مجھے رسُول بنایا اور خُدا باپ وہی ہے جس
نے یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جِلایا۔
۲ میں اور میرے ساتھ جو بھائی ہیں ان کی طرف سے میں یہ خط
گلتیوں کے کلیساؤں کے نام بھیج رہا ہوں۔ ۳ میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا
ہمارا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں اور سلامتی حاصل ہوتی
رہے۔ ۴ یسوع نے ہمارے گناہوں کے بدلے اور اس خراب دنیا جسمیں
ہم رہتے ہیں ان سے چھٹکارہ دلانے کے لئے اپنی جان دیدی۔ اور یہی خُدا
ہمارے باپ کی خواہش تھی۔ ۵ اسی کا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہوتا رہے آمین۔

سچی انجیل ایک ہی ہے

۶ لیکن مجھے تعجب ہے کہ تھوڑی دیر پہلے جس نے تمہیں مسیح
کے فضل سے بُلایا اس سے تم اس قدر جلد پھر کر کسی اور طرح کی خوشخبری
کی طرف مائل ہونے لگے۔ ۷ حقیقت میں کوئی دُوسری سچی انجیل نہیں
ہے۔ لیکن کچھ لوگ تمہیں پریشان کر رہے ہیں وہ مسیح کی انجیل کو بدلنا
چاہتے ہیں۔ ۸ ہم تمہیں سچی انجیل کی بابت کہہ چکے ہیں اس لئے اگر ہم
خود یا آسمان کے فرشتے کسی دُوسرے رسُول کے متعلق ملامت
کہیں سوائے اسکے جسکا اعلان کر دیا گیا ہو۔ تو وہ ملعون ہو۔ ۹ یہ میں پہلے بھی
کہہ چکا ہوں اور پھر دوبارہ کہتا ہوں کہ اگر کوئی سوائے اس سچی انجیل کے
جسکو تم حاصل کر چکے ہو دُوسری کتاب شائع کرے۔ وہ ملعون ہو۔
۱۰ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں لوگوں کو منوالینا چاہتا ہوں کہ وہ مجھے قبول
کریں نہیں میں صرف خُدا کو خُوش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ خُدا مجھے
قبول کرے کیا میں آدمیوں کو خُوش کرتا ہوں اگر میں ایسا کرتا تو میں یسوع
مسیح کا خادم نہ ہوتا۔

پولُس کا اختیار خُدا کی طرف سے ہے

۱۱ بھائیو! ”میں تمہیں معلوم کرانا چاہتا ہوں کہ میں نے جس انجیل
کی تعلیم تمہیں دی ہے اس کو انسان نے نہیں بنایا۔ ۱۲ اور اس انجیل
کی تعلیم کسی انسان کی نہیں ہے۔ کسی انسان نے اس انجیل کے متعلق
مجھے نہیں سکھایا۔ یسوع مسیح نے مجھے یہ دیا ہے اسی نے مجھے انجیل بتائی
جسے کہ میں لوگوں سے کہوں۔
۱۳ تم میری گذشتہ زندگی کے متعلق سن چکے ہو کہ میں یہودی
مذہب سے تھا میں خُدا کی کلیسا کے لوگوں کو بہت ستایا تھا اور کلیسا کو تباہ
کرنے کی بہت کوشش کی تھی۔ ۱۴ اور میں یہودی قوم کی ترقی کر رہا تھا
اور میرے لئے ہم سے زیادہ سر گرم تھا اور قدیم روایتوں میں اتنا سر گرم
تھا جتنا دُوسرا کوئی اور نہ تھا یہ احکام دراصل قدیم روایتیں تھیں جو ہمیں
بزرگوں سے ملی تھیں۔
۱۵ لیکن میری پیدائش سے پہلے ہی خُدا نے میرے بارے میں
منصوبہ بنا لیا۔ ۱۶ خُدا نے چاہا کہ میں اُس کے بیٹے کے متعلق غیر
یہودیوں کو خُوش خبری سُناؤں۔ اُس نے اِس کا اظہار مجھ سے کیا جب خُدا
نے مجھے بُلایا تو میں نے کسی آدمی سے ہدایت یا مدد نہیں کی۔ ۱۷ اور میں
رسولوں سے ملنے یروشلم بھی نہیں گیا ان لوگوں سے ملنے جو مجھ سے پہلے
رسُول تھے۔ اور میں فوراً عرب چلا گیا پھر بعد میں شہر دمشق چلا گیا۔
۱۸ تین سال بعد میں یروشلم گیا میں نے کیفا سے ملنا چاہا اور اس کے
ساتھ پندرہ دن رہا۔ ۱۹ میں کسی دوُسرے رسولوں سے نہیں ملا بلکہ
صرف یعقوب سے جو خُداوند یسوع کا بھائی ہے۔ ۲۰ خُدا جانتا ہے کہ جو
کچھ لکھتا ہوں وہ غلط نہیں ہے۔ ۲۱ اس کے بعد میں سُوریہ اور کِلکیہ روانہ
ہوا۔
۲۲ یہودیہ میں کلیسا جو مسیح میں تھے وہ مجھ سے پہلے نہیں ملے۔
۲۳ انہوں نے صرف میرے بارے میں یہ سنا تھا کہ ”اس انسان نے
ہمیں بہت دہشت زدہ کیا ہے“ اور اب لوگوں سے اسی ایمان کے متعلق
کہہ رہا ہے جس کو کبھی اس نے تباہ کرنے کی کوشش کی تھی۔“ ۲۴ اور
ان ایمان والوں نے جو کچھ مجھ پر ہُوا اس سے خُدا کی حمد کی۔

دوُسرے رسولوں کا پولُس کے بارے میں اقرار

۲ چودہ سال بعد میں دوبارہ برنباس کے ساتھ یروشلم گیا میں نے
طِطُس کو ساتھ لیا۔ ۲ میں اسلئے گیا کیوں کہ خُدا نے مجھ سے کہا کہ
مجھے جانا چاہئے۔ میں ان ماننے والوں کے سردار کے پاس گیا جب ہم تنہا
تھے تو میں نے ان کو خُوش خبری دی اور ان سے کہا کہ میں غیر یہودی میں
تبلیغ کرتا ہوں تاکہ یہ لوگ میرے کاموں کو سمجھ سکیں اس طرح وہ میرے
سابقہ کاموں کو اور اب جو کچھ کرتا ہوں وہ ضائع نہ ہوں۔ ۳-۴ طِطُس
میرے ساتھ تھا جو یونانی تھا۔ لیکن ان قائدین نے ختنہ کروانے کے لئے

کسی قسم کی زبردستی نہیں کی حتیٰ کہ ططس کے ساتھ بھی نہیں ہم اُن ہی مسائل پر ان سے بات کرنا چاہتے تھے کیوں کہ چند جھوٹے لوگ چوری چھپے ہمارے گروہ میں گھس آئے ہیں وہ اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں جو آزادی یسوع مسیح میں ہے جاسُوسوں کے طور پر دریافت کر کے ہمیں غُلام بنالیں۔ ۵ لیکن ہم تھوڑی دیر کے لئے بھی ان کا مطالبہ نہ مانیں ان سے کسی بھی نکتہ پر اتفاق نہیں کیا۔ ہم چاہتے ہیں کہ کتاب کی سچائی تم میں قائم رہے۔

۶ جو لوگ کچھ اہمیت کے حامل دکھائی دیتے ہیں انجیل کو نہیں بدلے ہیں جو میں تبلیغ کرتا ہوں میرے لئے یہ اہم نہیں ہے کہ ان کی "اہمیت ہے" یا نہیں خُدا کے نزدیک سب انسان برابر ہیں۔ ۷ لیکن جب ان سر براہوں نے یہ دیکھا کہ خُدا نے ایک خاص کام مجھے سونپا ہے جیسا کے پطرس کو دیا گیا تھا۔ پطرس کو یہودیوں میں خُوش خبری سنانے کے لئے کہا گیا تھا۔ خُدا نے مجھے اسی طرح غیر یہودی لوگوں میں خُوش خبری سنانے کا حکم دیا ہے۔ ۸ خُدا نے پطرس کو رسُول کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے بھیجا یہودیوں کے لئے اور میں ایسے لوگوں کے لئے رسُول ہوں جو غیر یہودی ہیں۔ ۹ یعقوب، کیفا، اور یوحنا بحثیت قائدین کلیسا انہوں نے دیکھا کہ خُدا نے مجھے خاص تحفہ اپنے فضل سے دیا ہے اسی لئے انہوں نے برنباس کو اور مجھے قبول کیا اور وہ قائدین نے کہا، "پولُس اور برنباس کے لئے ہم رضامند ہیں کہ وہ غیر یہودی لوگوں کے پاس جائیں اور ہم یہودیوں کے پاس جائیں گے۔" ۱۰ انہوں نے ہم سے ایک چیز کے کرنے کو کہا کہ غریبوں کی مدد کرنے کو یاد رکھو اور یہی کچھ میں حقیقت میں خاص ایسا کرنے کا شوقین ہوں۔

پولُس کی نظر میں پطرس کی غلطی

۱۱ کیفا نے انطاکیہ آکر جو کچھ کیا وہ صحیح نہیں تھا میں کیفا کے خلاف تھا اس بات کو میں نے اسکے روبرو کہا کہ وہ غلطی پر تھا۔ ۱۲ چنانچہ اس طرح جب کیفا پہلی بار انطاکیہ آیا تو اُس نے غیر یہودیوں کے ساتھ مل کر کھایا تب کچھ یہودی یعقوب کے طرف سے آئے اور جب وہ یہودی آئے تو کیفا نے ان غیر یہودیوں کے ساتھ کھانا ترک کر دیا اور اپنے آپ کو ان غیر یہودیوں سے علحٰدہ کر لیا۔ وہ یہودیوں سے ڈر گیا کیوں کہ انکا ایمان تھا کہ تمام غیر یہودیوں کو ختنہ کروانا چاہئے۔ ۱۳ چونکہ کیفا نے منافقت ظاہر کی تھی دوُسرے یہودی کیفا کے ساتھ ہو گئے کیوں کہ وہ بھی منافق ہی تھے۔ حتیٰ کہ برنباس بھی ان کی منافقت کے زیر اثر وہی کیا جو یہودی کرتے تھے۔ ۱۴ میں نے دیکھا کہ وہ یہودی انجیل کی سچائی پر عمل نہیں کرتے تھے اسی لئے میں نے کیفا سے سب یہودیوں کی موجودگی میں کہا، "اے کیفا! تم یہودی ہو لیکن تم یہودیوں جیسی زندگی نہیں گذارتے تم غیر یہودی جیسے ہو اس لئے تم غیر یہودیوں سے کیوں نہیں کہتے ہو کہ یہودیوں جیسی زندگی اختیار کریں؟"

۱۵ ہم یہودی غیر یہودیوں جیسے گنہگار نہیں پیدا ہوئے بلکہ ہم پیدائشی یہودی ہیں۔ ۱۶ ہم جانتے ہیں کہ آدمی راستباز صرف شریعت پر عمل کر کے نہیں ہوتا بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لاکر ہی خُدا کے نزدیک راستباز کہلاتا ہے۔ اسلئے ہمارا ایمان یسوع مسیح پر ہے کیوں کہ ہم چاہتے ہیں ہم خُدا کے نزدیک راستباز کہلائیں۔ اور ہم خُدا کے نزدیک سچے ہوں کیوں کہ مسیح پر ہمارا ایمان ہے نہ کہ شریعت پر عمل کر کے ہم راستباز کہلاتے ہیں یہ بالکل سچ ہے کہ صرف شریعت ہی پر عمل کرنے سے خُدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتا۔

۱۷ ہم یہودی خُدا کے نزدیک راستباز کہلائیں گے مسیح کے پاس آنے کے بعد۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بھی غیر یہودیوں کی طرح گنہگار تھے۔ تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مسیح نے ہمیں گنہگار کیا ہے ہر گز نہیں!۔ ۱۸ کیوں کہ اگر میں شریعت کا توڑنے والا بنوں گا اگر تعلیم دیتا ہوں جس کو میں نے ختم کیا تھا تو میں ایسے قانون کو جاری نہیں رکھتا۔ ۱۹ کیوں کہ شریعت کیلئے جان دی شریعت کے ذریعہ، میں اور میری پہلی زندگی مسیح سے مصلوب ہو گئی تا کہ میں خُدا کے لئے زندہ رہوں۔ ۲۰ اس لئے میں جو زندگی گذار رہا ہوں وہ میری زندگی نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اور جو جسمانی زندگی میں اب رہ رہا ہوں وہ خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے ہے جس نے مجھ سے محبت کی۔ ۲۱ یہ قدرت کا عطیہ ہے جو میرے لئے اہم ہے کیوں کہ اگر صرف شریعت کا قانون ہی ہمیں راستباز بناتا تو مسیح کے مرنے کی کیا ضرورت تھی۔

ایمان سے ہی خُدا کی خُوشنودی ملتی ہے

۳ اور گلتیو کے بے وقوف لوگو! یسوع مسیح کو صاف طور پر تمہاری نظروں کے سامنے مصلوب کیا گیا۔ لیکن تم لوگ نادانی سے کچھ لوگوں کے جال میں آگئے۔ ۲ تم مجھ سے یہ کہو کہ تم نے کس طرح مقدس رُوح کو پایا؟ کیا تم نے رُوح کو شریعت کے قانون پر عمل کر کے پایا؟ نہیں! بلکہ تم نے رُوح کو خُدا کی خُوش خبری سن کر اور اس پر ایمان لا کر پایا۔ ۳ تم نے رُوح سے اپنی زندگی مسیح میں شروع کی اور اب کیا تم اپنی طاقتوں کے بل بوتے پر اس سلسلے کو قائم رکھ سکتے ہو؟ کیا تم اتنے بے وقوف ہو؟ ۴ تم نے بہت سی چیزوں کا تجربہ اُٹھایا۔ کیا وہ تمہارے سب تجربات ضائع ہو گئے! میں سمجھتا ہوں وہ ضائع نہیں ہوئے۔ ۵ کیا خُدا تمہیں رُوح اس لئے دی ہے کہ تم شریعت پر عمل کرتے ہو؟ یا پھر خُدا تم لوگوں کو معجزے اس لئے دکھاتا ہے کہ تم احکام شریعت پر عمل کرتے

ہو! نہیں خُدا نے تمہیں اس کی رُوح اِس لئے دی ہے اور معجزے اسلئے
دکھاتا ہے کہ تم خُوش خبری سن کر ایمان لائے ہو۔

۶ تحریریں بھی یہی سب کچھ ابراہیم کے بارے میں کہتے ہیں کہ
"ابراہیم نے خُدا پر ایمان لایا اور اس کے معاوضہ میں خُدا نے اسے قبول
کیا اور وہ خُدا کے نزدیک راستباز ہوا۔"* ۷ تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہا
ابراہیم کے سچے لڑکے وہی لوگ ہیں جو ایمان والے ہیں۔ ۸ تحریروں
میں جو کچھ آئندہ ہوگا اس کے متعلق کہا گیا ہے۔ ان میں کہا گیا ہے کہ خُدا
غیر یہودی قوموں کو صرف انکے ایمان کی وجہ سے راستباز ٹھہرائے گا یہ
خُوش خبری ابراہیم کو پہلے ہی دی گئی ہے جیسا کہ تحریر میں ہے کہ "خُدا
ابراہیم کے ذریعہ زمین کے لوگوں کو خُوشنودی دے گا۔"* ۹ ابراہیم کو
خُوشنودی حاصل ہوئی کیوں کہ اس بات پر ایمان لایا کہ اس نے خُوشنودی
حاصل کر چکا تھا۔ اور آج بھی ایسا ہی ہے کہ جو لوگ ایمان لائے انہیں اس
طرح خُوشنودی ملے گی جس طرح ابراہیم کو ملی تھی۔ ۱۰ لیکن وہ لوگ جو
شریعت کے قانون پر ہی پابند ہو کر اپنے آپ کو راستباز کہلاتے ہیں وہ
ملعون ہیں کیوں کہ تحریر کہتی ہے۔ "ہر کوئی ملعون ہوگا جو شریعت کے
فرمانبردار نہیں ہوتے اور ان پر عمل نہیں کرتے۔"* ۱۱ اس لئے یہ
بات صاف ہے کہ صرف شریعت کے ذریعہ ہی کوئی بھی شخص خُدا کے
پاس راستباز نہیں ہوتا جیسا کہ تحریروں میں لکھا ہے، "جو شخص خُدا پر
ایمان لاتا ہے وہی راستباز ہے اور ہمیشہ رہے گا۔"* ۱۲ شریعت کا
ایمان سے واسطہ نہیں اس کا راستہ مختلف ہے۔ شریعت کہتی ہے کہ
"جو شخص زندگی چاہتا ہے اور اس پر عمل کرنا چاہتا ہے اس کو وہی کرنا
چاہئے جو شریعت کہتی ہے۔"* ۱۳ شریعت سے ہم پر لعنت ہے لیکن
اس لعنت سے چھٹکارہ دلانے کے لئے مسیح وہ لعنت لے لیتا ہے مسیح اپنے
آپ کو ہمارے لئے وہ لعنت مول لیتا ہے۔ یہ تحریروں میں لکھا ہے "جب
ایک آدمی کا جسم درخت پر لٹکا ہوتا ہے تو وہ لعنت میں ہے "* ۱۴ اور
مسیح نے ایسا کیا تاکہ سب لوگوں کو خُدا کی خُوشنودی حاصل ہو خُدا نے اس
خُوشنودی کا ابراہیم سے وعدہ کیا اور ہمیں یہ خُوشنودی یسوع مسیح کے
ذریعہ ہی ملتی ہے۔ کیوں کہ مسیح مر گیا اور اس طرح ہمیں مقدس رُوح مل
سکی جس کا خُدا نے وعدہ کیا اور وہ وعدہ ایمان لانے سے پورا ہُوا۔

ابراہیم ... راست باز ہُوا پیدائش ۱۵:۶

ابراہیم ... دے گا پیدائش ۱۲:۳

ہر کوئی ... عمل نہیں کرتے استثناء ۲۷:۲۶

جو شخص ... ہمیشہ رہے گا حبقوق ۲:۴

جو شخص ... کہتی ہے احبار ۱۸:۵

جب ایک آدمی ... میں ہے استثناء ۲۱:۲۳

شریعت اور وعدے

۱۵ بھائیو اور بہنو مجھے ایک مثال پیش کرنے دو: یہ سمجھو کہ ایک
عہد نامہ ایک شخص دُوسرے شخص سے کرتا ہے اور جب اس عہد نامہ کی
حیثیت سرکاری ہو جاتی ہے تب کوئی بھی اس معاہدے کو نہ روک سکتا ہے
اور نہ اس میں کچھ اضافہ کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی شخص اس کو نظر انداز کر
سکتا ہے۔ ۱۶ خُدا نے ابراہیم سے اور ان کی نسل سے وعدہ کیا۔ خُدا کے
کہنے کا مطلب "ابراہیم اور ان کی نسل سے" یہ نہ تھا کہ کئی لوگ بلکہ خُدا
نے یہ کہا، "اور تمہاری نسل" اس کے معنی صرف ایک آدمی اور وہ آدمی
مسیح ہے۔ ۱۷ اور میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ وہ عہد نامہ جو خُدا نے
ابراہیم سے کیا تھا اسی کی سرکاری حیثیت بہت پہلے یعنی شریعت سے
پہلے ہو چکی تھی۔ شریعت اس کے ۴۳۰ سال کے بعد ہوئی اس لئے
شریعت عہدنامہ میں نہ دخل انداز ہوتی ہے اور نہ ہی خُدا کے ابراہیم سے
کیے ہوئے وعدے میں تبدیلی لاسکتی ہے۔ ۱۸ کیا شریعت کی تکمیل سے
وہ چیزیں جس کا خُدا نے وعدہ کیا ہے شریعت دے سکتی ہے؟ "نہیں"
اگر وہ چیزیں جس کا خُدا نے وعدہ کیا شریعت سے مل جائیں تو پھر خُدا کا
وعدہ نہیں جس سے ہمیں وہ چیزیں حاصل ہوں۔ لیکن خُدا نے ابراہیم
کو مُفت نعمت وعدہ ہی کے ذریعہ بخشی۔

۱۹ تو پھر شریعت کس لئے ہے؟ شریعت اس لئے دی گئی کہ لوگ
جو بُرائی کرتے ہیں اس کو بتائے گی کہ لوگوں کی غلطیاں معلوم ہوں جب
تک ابراہیم کی مخصوص نسل نہ آجائے خُدا کا وعدہ اسکی نسل یعنی مسیح کے
متعلق ہے شریعت کو فرشتوں کے ذریعہ دی گئی اور فرشتوں نے موسیٰ
کے ذریعہ لوگوں تک پہونچایا۔ ۲۰ درمیانی آدمی کی ضرورت نہیں کیوں
کہ درمیانی ایک کا نہیں ہوتا اور خُدا صرف ایک ہے۔

شریعتِ موسیٰ کا مقصد

۲۱ کیا اس کا مطلب ہے کہ شریعت خُدا کے وعدوں کے خلاف
ہے؟ نہیں! اگر کوئی شریعت ہوتی جو زندگی دے سکے تو پھر راستبازی
شریعت کی وجہ سے ہی ہوتی۔ ۲۲ لیکن یہ سچ نہیں کیوں کہ تحریریں بتاتی
ہیں کہ سب لوگ گناہ کے زیر اثر ہیں اسی لئے وعدہ ایمان کے ذریعہ ہی کیا
جاسکا اور وعدہ ان ہی لوگوں سے کیا جائے گا جو یسوع مسیح میں ایمان رکھتے
ہیں۔

۲۳ ایمان سے پہلے ہم سب شریعت کے پنجہ میں جکڑے قیدی کی
طرح تھے اور ہمیں آزادی کی راہ نہیں تھی جب تک کہ خُدا نے ہمیں ایمان
کا راستہ نہ بتایا جو آنے والا تھا۔ ۲۴ اس لئے شریعت کی حیثیت مسیح
تک لے جانے کے لئے ہماری سرپرست بنی تا کہ ہم ایمان کے سبب

سے خُدا کے راستباز ٹھہرے۔ ۲۵ مگر جب ایمان آچکا تو ہم سرپرست
کے ماتحت نہیں رہے۔
۲۶-۲۷ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم سب یسوع مسیح میں ایمان
کی وجہ سے خُدا کے بچّے ہو۔ کیوں کہ تم سب نے مسیح میں بپتسمہ لے
لیا ہے اور مسیح کو پہن لیا۔ ۲۸ اب مسیح میں یہودی اور یونانی میں کوئی
فرق نہیں اسی طرح آزاد اور غلام میں بھی کوئی فرق نہیں اور مرد اور عورت
میں بھی کوئی فرق نہیں کیوں کہ سب مسیح یسوع میں ایک ہیں۔
۲۹ تمہارا تعلق مسیح سے ہے اس لئے تم ابراہیم کی نسل سے ہو اور تم
سب خُدا کی خُوشنودی کے اس لئے لائق ہو کہ خُدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا
تھا۔

۴ میں تم سے یہ کہتا ہوں وارث جب تک بچّہ ہے اس میں اور غلام
میں کوئی فرق نہیں باوجود یہ کہ وارث ہر چیز کا مالک ہے۔ ۲ ایسا
اسلئے کہ جب وہ بچّہ ہے تو اُسے جن لوگوں کو اسکی نگہداشت کے
لئے چنا گیا ہے انکی فرمانبرداری اس وقت تک کرنا چاہئے جو معیار اسکے باپ
نے مقرّر کیا ہے۔ اس مقررہ معیار کے بعد وہ آزاد ہو جائیگا۔ ۳ اور یہی
ہمارے لئے صحیح بھی تھا کہ جب ہم بچّے کی مانند تھے تو ہم بھی ناکارہ دنیا
کے احکام کے غلام تھے۔ ۴ لیکن جب صحیح وقت آیا تو خُدا نے اس کے
بیٹے کو بھیجا۔ خُدا کا بیٹا عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے تحت پیدا ہوا۔
۵ خُدا نے ایسا اس لئے کیا تا کہ وہ ان لوگوں کی آزادی کو خریدنا چاہتا تھا جو
شریعت کے تحت تھے۔ خُدا کا مقصد تھا کہ ہم اس کے بچّے بنیں۔
۶ اور کیوں کہ تم خُدا کے بچّے ہو اسی لئے خُدا نے اس کے بیٹے کی رُوح
کو تمہارے دلوں میں بھیجا اور رُوح چلاّتی ہے ”اے باپ پیارے باپ۔“
۷ تو اب تم غلام نہیں ہو جیسا کہ پہلے تھے تم خُدا کے بچّے ہو خُدا نے جن
چیزوں کا وعدہ کیا ہے وہ سب چیزیں تمہیں دے گا اس حقیقت کے
سبب کہ تم اس کے بچّے ہو۔

گلتیوں کے مسیحیوں کے لئے پولُس کی محبت

۸ پہلے جب تم لوگ خُدا کو نہیں جانتے تھے تو تم جھوٹے خُداؤں کے
غلام تھے۔ ۹ لیکن اب تم سچے خُدا کو جانتے ہو حقیقت میں یہ خُدا ہی ہے جو
تمہیں جانتا ہے تو پھر تم ان بے فائدہ اور کمزور باتوں کو جو تم مانتے تھے اُن
کے دوبارہ کیوں غلام بننا چاہتے ہو؟ ۱۰ ابھی تک تم مقررہ دنوں،
مہینوں، وقتوں اور سالوں کو مانتے ہو۔ ۱۱ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میری
محنت جو میں نے تمہارے لئے کی ہے وہ ضائع نہ ہو جائے۔
۱۲ بھائیو اور بہنو! میں تمہاری ہی طرح تھا اس لئے میں التجا کرتا ہوں
تم بھی میری مانند بنو۔ تم نے میرا کُچھ بگاڑا نہیں ۱۳ تم یاد کرو کہ میں
پہلی بار تمہارے پاس کیوں آیا تھا کیوں کہ میں بیمار تھا اور اس وقت میں
نے تمہیں خُوش خبری سنائی تھی۔ ۱۴ میری بیماری تمہارے لئے
آزمائش کا وقت تھا لیکن تم نے میری دیکھ بھال کو چھوڑا اور نہ ہی مجھ سے
نفرت سے کی تم نے مجھے خُدا کے فرشتہ کی مانند خاطر داری کی اور مجھے
ایسے مان لیا جیسے میں یسوع مسیح ہی ہوں۔ ۱۵ اس وقت تم بہت خُوش
تھے وہ خُوشیاں اب کہاں ہیں؟ مجھے یاد ہے کہ تم نے ممکنہ طور پر میری مدد
کی بلکہ اگر ممکن ہوتا تو تم لوگ اپنی آنکھیں بھی نکال کر مجھے عطیہ میں دیتے۔
۱۶ ”اور اب میں تم سے سچ کہتا ہوں تو کیا میں تمہارا دشمن ہوا ہوں؟“
۱۷ وہ لوگ تمہیں اپنی طرف راغب کرنے کے لئے سخت مصیبت
اٹھاتے ہیں مگر یہ ایک اچھے مقصد کے تحت وہ لوگ تمہیں ہم سے مخالف
بنانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ تم ان کے ساتھ ہو جاؤ۔ ۱۸ یہ اچھی
بات ہے کہ وہ لوگ تم کو پسند کرتے ہیں اگر ان کا مقصد نیک ہو تو ٹھیک
ہے۔ یہ ہمیشہ سے سچ ہے کہ میں تمہارے پاس ہوں یا نہ ہوں۔
۱۹ میرے بچو! میں تمہارے لئے ایسی ہی تکلیف محسوس کرتا ہوں جس
طرح کوئی ماں کو جننے کے وقت ہوتی ہے اور میں ایسا اس وقت تک
محسوس کروں گا جب تک تم سچے مسیح کی طرح نہ ہو جاؤ۔ ۲۰ اب میں
چاہتا ہوں کہ تمہارے ساتھ رہوں اس طرح ہو سکتا ہے میں جو تم سے باتیں
کر رہا ہوں اس طریقہ کو بدل سکوں کہ میں نہیں جانتا کہ مجھے تمہارے لئے
کیا کرنا ہے۔

ہاجرہ اور سارہ کی مثال

۲۱ تم میں سے کچھ لوگ ابھی بھی موسیٰ کی شریعت پر چلنا چاہتے ہیں
میں جاننا چاہتا ہوں کہ شریعت کیا کہتی ہے تمہیں معلوم ہے؟“
۲۲ تحریروں میں لکھا ہے کہ ابراہیم کے دو بیٹے تھے ایک بیٹے کی ماں
لونڈی تھی اور دُوسرے کی ماں آزاد عورت تھی۔ ۲۳ ابراہیم کا بیٹا جو
لونڈی سے تھا عام انسانی طریق پر پیدا ہوا تھا اور جو آزاد عورت سے پیدا ہوا
اسکی پیدائش اس وعدہ کے سبب تھی جو خُدا نے ابراہیم سے کیا تھا۔
۲۴ یہ سچا واقعہ ہمیں صحیح تصویر پیش کرتا ہے کہ دو عورتیں دراصل
خُدا اور آدمی کے درمیان دو معاہدوں کی مانند ہیں۔ ایک معاہدہ تو شریعت
ہے جو خُدا نے کوہ سینا پر بنایا اور لوگ اس معاہدہ کے تحت ہیں وہ غلاموں
کی مانند ہیں ہاجرہ کوہ سینا کی طرح ہے جو عرب میں ہے۔ ۲۵ اس لئے کہ
ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے اور وہ زمین کے شہر یروشلم کی تصویر ہے یہ شہر
غلام ہے اور اسمیں رہنے والے تمام یہودی شریعت کے غلام ہیں۔
۲۶ لیکن آسمان کا یروشلم اس آزاد عورت کی مانند ہے یہ ہماری ماں
ہے۔ ۲۷ یہ تحریروں میں درج ہے،

"خُوش ہو کہ عورت جس کی اولاد نہیں جو کبھی نہیں جنی، خُوشی سے
بلند آواز سے پکارا عورت جو تنہا ہے جسے زیادہ اولاد ہو گی اس عورت سے
زیادہ جس کا شوہر ہے"

یسعیاہ ۵۴:۱

۲۸-۲۹ ابراہیم کا ایک لڑکا جس کی پیدائش عام طریقہ سے ہوئی
اور ابراہیم کا دُوسرا بیٹا اسحاق رُوح کی طاقت سے پیدا ہوا کیوں کہ خُدا کا
وعدہ تھا۔ اے میرے بھائیو اور بہنو! تم بھی اسحاق کی طرح وعدہ کے بچّے
ہو جس لڑکے کی پیدائش عام طریقہ سے ہوئی اس نے دُوسرے لڑکے
اسحاق سے اچھا سلوک نہیں کیا جیسا کہ آج بھی ہوتا ہے۔ ۳۰ اور تحریروں
میں کیا لکھا ہے ؟ یہ لکھا گیا ہے "لونڈی کو اور اس کے لڑکے کو الگ رکھو
کیوں کہ آزاد عورت کا لڑکا ہی باپ کا وارث ہو گا اور لونڈی کا لڑکا وارث نہ
ہو گا۔"* ۳۱ تو اے بھائیو اور بہنو! ہم لونڈی کے بچّے نہیں بلکہ ہم آزاد
عورت کے بچّے ہیں۔

اپنی آزادی بنائے رکھو

۵ ہم اب آزاد ہیں مسیح نے ہمیں آزاد رکھا ہے لہٰذا اس کو بنائے
رکھو اور پھر سے شریعت غلامی کے شکار نہ بنو۔ ۲ سنو! میں پولُس
ہوں اور تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کروا کر پھر پرانی رسموں کے پیچھے چلو
گے تو مسیح سے تمہیں فائدہ نہیں ہو گا۔ ۳ میں پھر تمہیں خبر دار کرتا ہوں
اگر تم پھر ختنہ کرو گے تو پھر شریعت موسیٰ پر عمل کرنا لازم ہے۔ ۴ اگر
تم شریعت کے ذریعہ خُدا کے راستباز ہونا چاہتے ہو تو مسیح سے الگ ہو گئے
اور خُدا کے فضل سے محروم۔ ۵ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ ہم ایمان ہی سے
خُدا کے نظروں میں راستباز ہوں گے اور ہم رُوح سے اسی کے منتظر ہیں۔
۶ اگر ایک شخص مسیح یسوع میں ہے تو اس کے لئے ختنہ کروانا چاہئے یا نہ
کروانا چاہئے اہم نہیں ہے ایمان اہم ہے ایمان جو محبت کی راہ سے
اثر کرتا ہے۔

۷ "سچائی پر عمل کرتے ہوئے تم سیدھے دوڑ رہے تھے۔ تمہیں کس
نے سچے راستے پر جانے سے روکا؟" ۸ اور یہ رکاوٹ اس کی طرف سے
نہیں جس نے تمہیں چنا ہے۔ ۹ ہوشیار رہو "تھوڑا سا خمیر بھی گوندھے
ہوئے آٹے میں خمیر پیدا کرتا ہے۔" ۱۰ مجھے خُداوند پر ایسا ایمان ہے
کہ تم کسی اور طریقہ پر نہ چلو گے کچھ لوگ تمہیں چند خیالات سے پریشان
کریں گے یہ جو بھی ہوں انہیں سزا ملے گی۔

۱۱ میرے بھائیو اور بہنو! میں لوگوں کو مزید ختنہ کرانے کی منادی
نہیں کرتا اگر میں ایسا کرتا تو میں ستایا نہیں جاتا۔ اگر میں لوگوں کو ختنہ
کروانے کی تعلیم دیتا تو پھر میری صلیب کی تعلیم لوگوں کے لئے جارحانہ
نہ ہوتی۔ ۱۲ میں چاہتا ہوں کہ جو لوگ تمہیں ختنہ کروانے کے لئے مجبور
کرتے ہیں وہ آگے بڑھ کر رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

۱۳ اے میرے بھائیو اور بہنو خُدا نے تم کو آزاد رہنے کے لئے بلایا
ہے اور اسی آزادی کو تمہاری جسمانی حرکتوں سے گناہ کرنے کا سبب نہ بناؤ
ایک دُوسرے کے ساتھ محبت سے خُدمت کرو۔ ۱۴ ساری شریعت
اس ایک ہی حکم سے مکمل ہے۔ "دُوسروں سے ایسے ہی محبت کرو جیسے تم
اپنے آپ سے محبت کرتے ہو۔"* ۱۵ اگر تم ایک دُوسرے کو نقصان
پہونچاتے رہو گے تو خبر دار رہنا کہ تم ایک دُوسرے کو تباہ کرو گے۔

رُوح اور انسانی فطرت

۱۶ اس لئے میں کہتا ہوں کہ رُوح کے مطابق چلو تو پھر تم گناہ نہ
کرو گے جو کہ جسمانی خواہشات کا نتیجہ ہیں۔ ۱۷ کیوں کہ تمہاری گناہوں
کی خواہشات ہمیشہ رُوح کے خلاف ہیں اور اسی طرح رُوح تمہاری گناہوں
کی خواہشات کے خلاف یہ ایک دُوسرے کی مخالف ہیں اس لئے تم ان
چیزوں کو کرنے سے مانع رہو جو حقیقت میں چاہتے ہو۔ ۱۸ اگر تم رُوح
کے موافق چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہتے۔

۱۹ بُرے کام تو ظاہر ہیں سب جانتے ہیں وہ کام ہیں جنسی گناہ۔
گندگی، غیر اخلاقی حرکات۔ ۲۰ بتوں کی پرستش، جادوگری، نفرت خود
غرضی، تفرقہ تکلیف دنیا، حسد، غصّہ، لڑائی، عداوتیں۔ ۲۱ حسد،
دشمنی، نشہ بازی، اور ان چیزوں کے لئے میں انتباہ کر رہا ہوں جیسا کہ
پہلے کہہ چکا ہوں کہ یہ لوگ خُدا کی بادشاہت میں نہیں ہوں گے۔ ۲۲ لیکن
رُوح ہمیں محبت، خُوشی، سلامتی، صبر، مہربانی، نیکی، ایمان داری
پرہیزگاری، ہمدردی اور طور پر قابو پانا سِکھاتی ہے۔ ۲۳ کوئی بھی
شریعت ان اچھی عادتوں کی مخالفت نہیں کرتی۔ ۲۴ وہ لوگ یسوع مسیح
کے ہیں جنہوں نے اپنی خواہشات کو صلیب پر اپنی خود غرضی کو بُرائیوں
کے ساتھ چڑھا دیا ہے۔ ۲۵ صرف رُوح کے سبب سے ہی ہمیں نئی
زندگی ملتی ہے تو ہمیں رُوح کے موافق چلنا چاہئے۔ ۲۶ ہمیں غرور نہ کرنا
چاہئے اور ایک دُوسرے کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہئے اور ایک دُوسرے
سے حسد نہیں کرنا چاہئے۔

لونڈی اور ... وارث نہ ہو گا پیدائش ۲۱:۱۰

دُوسرے ... کرتے ہو احبار ۱۹:۱۸

ایک دُوسرے کی مدد کرو

۶ بھائیو اور بہنو! اگر کوئی آدمی تمہارے گروہ میں کچھ برائی کرتا ہے
اور تم لوگ جو رُوحانی ہو ایسے آدمی کے پاس جا کر نرمی سے اسکو
سیدھا راستہ بتا کر اس کی مدد کرنا چاہئے اور ایسے عمل سے خیال رکھنا کہ
کہیں تمہیں بھی گناہ کی طرف مائل نہ ہونا پڑے۔ ۲ ایک دُوسرے کی
تکلیف میں حصّہ دار رہو اور مدد کرنا اور ایسا کرو گے تو تم مسیح کی شریعت
کو پورا کرتے ہو۔ ۳ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے کہ وہ بہت اہم ہے
جبکہ وہ ایسا نہیں تو وہ خود کو بے وقوف بناتا ہے۔ ۴ آدمی کو اپنا موازنہ
دُوسرے سے نہ کرنا چاہئے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے عمل کو ہی جانچ
لے تب وہ اپنے اعمال پر فخر کر سکے گا۔ ۵ ہر شخص کو اپنا بوجھ اٹھانا ہے
اور اپنی ہی ذمہ داری نباہنی ہے۔
۶ جو شخص خُدا کے کلام کی تعلیم حاصل کرتا ہے تو وہ خود کے ہر
اچھے کام میں معلم کو بھی شریک کرتا ہے۔

زندگی کھیت بونے کی مانند

۷ دھوکہ مت کھاؤ! تم خُدا کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ آدمی جو کچھ بوتا
ہے وہی کچھ کاٹتا ہے۔ ۸ اگر کوئی آدمی اپنے خُود کے گناہوں سے مطمئن
ہے تو پھر وہ تباہی پائے گا۔ اگر کوئی شخص رُوح کے اطمینان کے لئے بوتا
ہے تو وہ رُوح سے ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔ ۹ ہمیں اچھے کاموں
کے کرنے سے نہیں تھکنا چاہئے ہم صحیح وقت پر ہی اپنی زندگی کی فصل
(ہمیشہ کی زندگی) حاصل کریں گے اگرچہ کہ ہم ان چیزوں کے کرنے میں
کاہلی نہ کریں۔ ۱۰ جب ہمیں کسی کے ساتھ بھلائی کرنے کا موقع ملے تو
ہمیں کرنا چاہئے لیکن ہمیں اہل ایمان کے لئے خاص توجہ دینا چاہئے۔

پولس کے خط کا اختتام

۱۱ میں نے اپنے ہاتھ سے خود لکھ رہا ہوں ان بڑے بڑے الفاظ کو
دیکھو جو میں نے استعمال کیے ہیں۔ ۱۲ کچھ لوگ تمہیں ختنہ کرانے کے
لئے زور دے رہے ہیں وہ ایسا اس لئے کرتے ہیں تا کہ دُوسرے انہیں
قبول کریں وہ اس لئے ایسا کرتے ہیں تا کہ وہ مسیح کی صلیب کی وجہ سے نہ
ستائے جائیں۔ ۱۳ جو لوگ ختنہ کرانے کو قبول کرتے ہیں وہ خود
شریعت پر عمل نہیں کرتے لیکن تمہیں ختنہ کروانے کے لئے مجبور کرتے
ہیں تا کہ انہیں اپنے اس بیرونی عمل پر فخر محسوس ہو سکے۔ ۱۴ مجھے جہاں
تک امید ہے میں کسی چیز پر فخر نہیں کروں گا سوائے میرے خُداوند
یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے میری موت دنیا کے لئے ہو تی اور
میرے لئے دنیا مر چکی ہے۔ ۱۵ اس کی اہمیت نہیں کہ ہم ختنہ
کروائیں یا نہ کروائیں بلکہ نئے سرے سے خُدا کا لوگوں کو بنانا اس کی
اہمیت ہے۔ ۱۶ جواُن اصولوں پر چلتے ہیں انہی لوگوں پر خُدا کی سلامتی
اور رحم ملتا ہے۔
۱۷ اس لئے مجھے اور تکلیف نہ دو کیوں کہ میرے جسم پر زخم ہیں یہ
زخم علامت ہیں کہ میرا تعلق مسیح یسوع سے ہے۔
۱۸ اے میرے بھائیو اور بہنو! میں دُعاء کرتا ہوں کہ ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمین۔